دو نہایت کامیاب وظیفے

(۱) ایک وظیفہ سے بفضلہٖ تعالیٰ ہر بیماری کا کامیاب علاج ہوتا ہے

(۲) اس وظیفہ کے پڑھنے سے انشاءاللہ ضرور حج نصیب ہو جاتا ہے

خصوصاً برائے آئمہ مساجد

مرتبہ:
حکیم محمد لطیف

مکتبہ فلاح دارین سبیل صحت دواخانہ
کوٹ شہاب الدین شاہدرہ لاہور
0333-4389638-0331-4310810-0345-4732747

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماریوں کا کامیاب علاج بتایا ہے یہاں تک کہ ارشاد فرمایا کہ جوان دعاؤں سے مریض کی عیادت (یعنی دم) کرے گا اگر موت مقرر نہ ہوئی ہوگی تو ضرور شفاء ملے گی چونکہ ہمارے ہاں اکثر آئمہ مساجد سے دم کروانے کا رواج ہے چنانچہ ہم نے یہ پمفلٹ خصوصی طور پر آئمہ مساجد کے لئے لکھا ہے۔ عمومی لوگ بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

دم کرتے ہی ایک دو منٹ میں درد وغیرہ دور ہو جاتے ہیں

ایسا دم آپ نے بہت کم دیکھا ہوگا۔ چونکہ مسلمان کا علم بھی ایک امانت ہے اسے دوسروں تک پہنچ جانا چاہیئے چنانچہ خدمت خلق کے جذبہ کے تحت ہم یہ دم پیش کرر ہے ہیں۔

یہ نہایت مؤثر دم کہاں سے ملا؟

تقریباً چالیس پچاس سال پہلے کی بات ہے ایک تبلیغی جماعت کسی گاؤں میں گئی وہاں پر خصوصی گشت کے طور پر دو ساتھی ایک عامل سے ملنے گئے۔ عامل کے پاس مریضوں کا بہت رش تھا اس لئے ملاقات کرنے میں دیر لگی اس دوران انہوں نے دیکھا کہ

تڑپتے ہوئے مریض آتے ہیں اور ایک دو منٹ میں دم کرتے کرتے ہی تکلیف رفع ہو جاتی ہے جب رش کم ہوا عامل حضرت نے جماعت والوں کو بلایا اور ان کی بات سُنی ۔ جماعت والوں نے دوران گفتگو ان کے دم کی بہت تعریف کی جس پر وہ بولے اگر تمہیں پسند ہے تو تم بھی سیکھ لو چنانچہ انہوں نے فراخدلی سے وہ دم انہیں سکھا دیا اور ساتھ تاکید کی کہ اور لوگوں کو بھی سکھا دینا چنانچہ ان حضرات سے راقم الحروف کو بھی یہ دم مل گیا۔ آزمایا تو حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔ ہم نے بفضلہٖ تعالیٰ اس دم سے کینسر تک کے مریضوں کو صحت یاب ہوتے دیکھا ہے۔ کوئی بھی مرض ہو آپ دم کیجئے انشاء اللہ تعالیٰ موت مقدر نہ ہوئی ہو تو شفاء ضرور ملے گی۔ (کیونکہ یہ ہمارے آقاؐ کا فرمان ہے۔)

دم مع ترکیب یہ ہے:

اول ایک بار اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور ایک بار اللھم صلی علی محمد وعلی ال محمد پڑھیں۔ پھر تین بار یہ دعا پڑھیں:

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ

پھر سات بار یہ دعا پڑھیں:

اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

پھر سات مرتبہ یہ آیت شریفہ پڑھیں:

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ O (سورۃ مائدہ آیت نمبر ۳۸)

اور پھر سات مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ سورۃ فاتحہ پڑھیں پڑھنے کے دوران مریض پر پھونکتے رہیں پھر مریض سے پوچھیں کہ کیا حال ہے؟ اگر تکلیف ختم ہوگئی ہے تو بہتر ورنہ بسم اللہ کے ساتھ سورۃ فاتحہ دو بار پڑھ کر پھونکیں اور پوچھیں کہ کیا حال ہے؟ اسی طرح دو دو بار پڑھ کر پھونکتے جائیں اور پوچھتے جائیں۔ یہاں تک کہ مریض تندرست ہو جائے۔

نوٹ: کئی مریض دو تین پھونکوں سے ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں اور کئی مریضوں کو پندرہ بیس بار پھونکنا پڑتا ہے۔

ہدایات: (۱) عورتوں کو دم کرتے وقت یَشْفِیَکَ کی جگہ یَشْفِیَکِ پڑھیں۔

(۲) عورتوں کے معاملہ میں پردے کا خاص اہتمام کیا جائے

پردہ میں بٹھا کر دم کیا جائے۔

(۳) اگر دم کرنے پر کوئی ہدیہ وغیرہ ملتا ہے تو قبول کیا جا سکتا ہے۔

(۴) مریض کو نماز کا پابند بنایا جائے اور کہا جائے کہ ہر نماز کے بعد ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر پھونک کر تکلیف والی جگہ پر پھیرے۔

(۵) بواسیر کے مریضوں کے لئے یہ عمل نہایت مفید ہے۔

(۶) دم کرتے وقت مریض کا داہنا ہاتھ تکلیف والی جگہ پر رکھوائیں، مگر بواسیر کے لیے بایاں ہاتھ رکھوائیں۔

(۷) آیات قرآنی اور دعائیں کسی عالم کو سنا کر صحیح یاد کر لینی چاہیں۔ اپنے آپ یاد نہ کریں۔

اس دم کو ان مندرجہ ذیل امراض میں خصوصی طور پر مفید پایا گیا ہے۔

دمہ، جلدی الرجی، داد چنبل وغیرہ پرانی امراض معدہ السر وغیرہ صرف تین دن میں فائدہ واضح ہوتا ہے عورتوں کی بیماریاں خصوصاً اٹھرا، اسقاط حمل، استحاضہ لیکوریا اور بے اولادی وغیرہ وغیرہ۔ بچوں کا سر بڑھ جانا، سوکھے ہوئے بچے، بچوں کے اسہال عموماً ایک ہی

دن میں رک جاتے ہیں۔ برص، کان بہنا غرضیکہ ہر مرض کا نہایت کامیاب علاج ہو جاتا ہے۔ امراضِ معدہ اور مالی خولیا کا خصوصی علاج ہو جاتا ہے۔ مردانہ و زنانہ جملہ امراض کا نہایت کامیاب علاج ہو جاتا ہے۔ دور دراز کے حضرات بذریعہ ٹیلی فون یا بذریعہ جوابی لفافہ مشورہ لے سکتے ہیں۔

حج کا وظیفہ

میرے پاس ایک ایسا وظیفہ ہے جس کے پڑھنے سے انشاء اللہ یقیناً حج نصیب ہو جاتا ہے۔

واقعہ یہ ہے کہ راقم الحروف کی ایک حاجی صاحب سے ملاقات ہوئی جو بہت غریب تھا۔ پوچھا آپ نے حج کیسے کیا؟ انہوں نے فرمایا مجھے ایک صاحب نے ایک وظیفہ بتایا اور کہا کہ جو اسے پڑھ لیتا ہے اسے ضرور حج نصیب ہو جاتا ہے میں نے وہ وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ حج کی درخواستیں نکلی تو ان درخواستوں میں منظور ہونے والوں میں میرا بھی نام تھا۔ حالانکہ میں نے درخواست نہیں دی تھی۔ لوگ مجھے مبارکیں دیتے میں تنہائی میں بیٹھ کر روتا کہ یا اللہ یہ کیا معاملہ ہے نام میرا، باپ کا نام ایڈریس سب درست، اسی طرح کچھ دن گزر گئے تو ہماری بستی کے قریب کے

قصبہ سے میرے واقف کار ایک صاحب تشریف لائے انہوں نے بھی مجھے مبارک دی میں نے کہا کہ وہ درخواست میری تو نہ تھی وہ کہنے لگے آپ ہی کی تھی میں نے کہا کہ میں نے تو درخواست دی ہی نہیں تھی اس پر وہ مسکرا کر بولے کہ میں نے دی تھی۔ ہم گھر کے سات افراد حج کے لئے جا رہے تھے اللہ پاک نے میرے دل میں آپ کے لئے یہ بات ڈالی کہ بہت نیک آدمی ہے اسے اپنے ساتھ حج پر لے جانا چاہیئے۔ چنانچہ ہم نے سات کے بجائے آٹھ درخواستیں دے دیں۔ اس طرح مجھ جیسے انتہائی غریب آدمی کو حج نصیب ہوا۔

حج اور عمرہ غربت کو دور کرتے ہیں اور بدکاری غربت پیدا کرتی ہے

حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ حج اور عمرہ غربت کو دور کرتے ہیں جبکہ بدکاری غربت پیدا کرتی ہے۔ میرے سفر میں یہ بات بھی پوری ہوگئی۔

واقعہ یہ ہوا میرے سفر حج کے دوران میرے ماموں کا انتقال ہوگیا وہ پنساری تھے جب میں واپس آیا تو میری ممانی نے کہا کہ ہمارے بچوں میں سے تو کوئی دکان سنبھالنے والا ہے نہیں تم

پڑھے ہوئے بھی ہو تم سنبھال لو میں نے کہا کہ میرے پاس تو کوئی پیسہ نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ تھوڑے تھوڑے کر کے پیسے دیتے رہنا چنانچہ وہ دکان سستے داموں میں چلی چلائی مل گئی۔

نیا نیا پاکستان بنا تھا ایک مہاجر ڈاکٹر صاحب نے میری دکان میں اپنے منافع سے آدھا مجھے دینے پر طے کر لیا۔ اس طرح سے میں تھوڑے ہی عرصہ میں معقول مال دار بن گیا۔

یہ واقعہ سنا کر انہوں نے مجھے فرمایا کہ تم بھی یہ وظیفہ پڑھ لو انشاء اللہ حج نصیب ہو جائے گا۔ چنانچہ میں نے وہ وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر مجھے بھی حج نصیب کر دیا۔ میں بے شمار لوگوں کو یہ وظیفہ بتا چکا ہوں میری دانست میں ایک بھی شخص ایسا نہیں ہے جس نے یہ وظیفہ پڑھا ہو اور اسے حج نصیب نہ ہوا ہو۔ میں صدقہ جاریہ کے طور پر یہ وظیفہ بھی آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں وظیفہ مع طریقہ یہ ہے۔

عشاء کی نماز کے بعد اول آخر کوئی بھی درود پاک تین تین بار پڑھیں اور درمیان میں اکتالیس مرتبہ یہ آیت شریفہ پڑھے:

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ (سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۲۸)

ہدایات:

(۱) وظیفہ پڑھنے کے لئے جگہ کا تعین ضروری نہیں عشاء کی نماز شرط ہے۔ (۲) یہ وظیفہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بتائیں۔ (۳) جن صاحبان کو حج نصیب ہو وہ میرے اور میرے خاندان کے لئے یہ دعا ضرور کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے دین کا کام لیتا رہے۔ (۴) اگر ہو سکے تو ایک آدھا طواف میرے لئے بھی کر لیا جائے۔ (۵) خوب دعائیں مانگیں اور دعاؤں میں دنیا کم اور آخرت زیادہ طلب کی جائے۔ ایک دعا حاضر خدمت ہے اس میں پانچ دعائیں آ جاتی ہیں یہ یاد کر کے مانگنے کی کوشش کریں۔

میری توبہ یا رحمٰن　　تیرا شکر تیرا احسان

مومنوں کو دے ہدایت　　کافروں کو دے ایمان

آئمہ مساجد کی خدمت میں چند گزارشات

اللہ تعالیٰ نے امام مسجد کو ایک بڑے رتبے پر فائز کیا ہے۔ ہمارے دین کی تعلیم یہ ہے کہ ہر کام فقیری سے لے کر بادشاہی تک نبی علیہ السلام کے طریقے کے مطابق ہو یہ طریقے آئمہ مساجد سے آسانی سے سیکھے جا سکتے ہیں۔ لیکن چونکہ لوگوں کو ان چیزوں کا ذوق نہیں ہے۔ لہٰذا آئمہ مساجد کو چاہیئے کہ وہ اپنے مقتدیوں کو پیارے

نبی علیہ السلام کے طریقے سکھائیں۔

اسی طرح جن مسجدوں میں باقاعدہ مؤذن نہیں ہے۔ جو بھی آیا اس نے اذان کہہ دی تو اذانیں اکثر صحیح الفاظ سے ادا نہیں ہوتیں یہ بھی بڑے نفع کا کام ہے کہ ان حضرات کو الگ بٹھا کر ان کی اذانیں صحیح کرائی جائیں۔

اسی طرح امام مسجد کو چاہیئے کہ اجتماعی طور پر نماز صحیح کرائے اور انفرادی طور پر ایک ایک آدمی کو اپنے ساتھ علیحدہ بٹھا کر کلمہ اور نماز صحیح کرائی جائے۔ اسی طرح اچھے طریقے سے وضو کرنا بھی سکھایا جائے۔

کون جنتی ہے؟

کم قسمتی سے امت مختلف فرقوں میں تقسیم ہوئی اور ہر فرقے کا دعویٰ ہے کہ ہم جنتی ہیں باقی سب دوزخی ہیں کیونکہ ہر فرقے کے رہنماؤں نے صحیح یا غلط ایسے ایسے دلائل دیئے ہیں کہ سادہ لوح مسلمان الجھ کر رہ گیا ہے اور سب نے اپنے رہنماؤں کی پیروی میں صحیح یا غلط عمل کرنا شروع کر دیا ہے جو انتہائی نقصان کی بات ہے دین کی مبارک تعلیم یہ ہے کہ ہدایت اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے اس لیے اللہ پاک سے ہدایت مانگتے رہنا چاہیئے اور سب

مسلمان نماز میں ہدایت مانگتے تو ہیں لیکن اکثر کو نہیں پتا کہ ہم کیا مانگ رہے ہیں اس لئے آئمہ مساجد کے لیے ایک نادر موقع ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے ہدایت مانگنے کی تعلیم دیں چنانچہ بہترین طریقہ یہ ہے کہ صبح شام کم و بیش سو سو مرتبہ (اَللّٰھُمَّ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم) یعنی "اے اللہ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے" ہر مسلمان کو مانگتے رہنا چاہیئے انشاء اللہ ہدایت والے ہدایت میں پختہ ہو جائیں گے اور بے ہدایت لوگوں کو ضرور ہدایت نصیب ہوگی۔

فرقہ پرستی

رب کریم کا ارشاد گرامی ہے کہ "اے مسلمانو! اللہ کی رسی (دین کو) اکٹھے ہو کر پکڑ لو اور آپس میں فرقے فرقے نہ ہو جانا۔" اور اسی طرح دوسری جگہ پر فرمایا کہ "اگر تم فرقہ فرقہ ہو گئے تو تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔" آئمہ مساجد کو اس پر بھی خاص توجہ دینی چاہیئے کہ اپنے خطابات میں امت کے جوڑ کی باتیں کی جائیں نا کہ امت کے توڑ کی کیونکہ قیامت کو ہم نے اس کا جواب دینا ہے۔

دعوت دین

ے ہے یہ ارشاد نبی ، ہے دعوت دین میرا کام
میری امت تم نے بھی کرنا ہے اس کا اہتمام
دعوت دین کا فریضہ تیرے ذمے ہے حکیم
گر ہوئے تم اس سے غافل سوچ لو اپنا انجام؟

دعوت دین سے دنیا میں دین پھیلا اور اب بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسی عمل خیر کے ذریعے دنیا میں دین پھیل رہا ہے کہیں کتابوں کے ذریعے کہیں خطابات کے ذریعے کہیں تدریس کے ذریعے اور کہیں لوگوں کو دلائل دے کر دین پھیلایا جا رہا ہے آئمہ مساجد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے خطابات میں وہ کچھ بیان کریں جو دین پھیلانے کا ذریعہ بنے فروعی باتوں میں پڑ کر دین نہیں پھیلایا جا سکے گا اس لیے حتی الامکان فرقہ پرستی سے بالاتر ہو کر اپنی اور لوگوں کی آخرت کی فکر کے لیے محنت کرنا چاہیے۔

وعظ:

ے وعظ جو میں نے سنا وہ بہت ہی دلچسپ تھا
لیکن اس میں آخرت کی بات تو کوئی نہ تھی

جس سے ظالم ظلم چھوڑے جرم چھوڑیں مجرمین
تھی ضرورت مگر یہ سوغات تو کوئی نا تھی

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نے کافروں سے پوچھنا ہے کہ کیا تمہارے پاس لوگ میرا دین لے کر نہیں آئے تھے تو آج کا کافر کہے گا کہ نہیں آئے تھے تو کیا ہم سے نہیں پوچھا جائے گا کہ کیوں نہیں گئے تھے اس لیے حتی المقدور اللہ کے دین کو لے کر پوری دنیا میں جانے کی کوشش کرنا چاہیے بہت سے لوگ یہ محنت کر بھی رہے ہیں لیکن یہ اتنی بڑی دنیا کے لیے ناکافی ہے۔

رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت

بے شمار علماء اللہ تعالیٰ کا دین پھیلانے کے دنیا بھر میں محنت کر رہے ہیں ہمارے تجربہ میں سب سے زیادہ مؤثر کام رائے ونڈ کی تبلیغی جماعت کر رہی ہے دنیا کا شاید ہی کوئی ملک ہوگا جہاں پر یہ لوگ نہ پہنچے ہوں یہ ساری دنیا میں عظیم محنت کر رہے ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں لوگ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں حیرت کی بات ہے کہ بعض لوگ بلا تحقیق سنی سنائی باتوں سے ان کی مخالفت کر رہے ہیں پھر اس عمل میں بعض آئمہ مسجد بھی شامل ہیں اس لئے

آئمہ مساجد سے ایک یہ درخواست کرتے ہیں کہ سنی سنائی باتوں سے اس کارِ خیر کرنے والی جماعت کی مخالفت نہ کریں آپ نے جو کچھ ان کے بارے کہنا ہے وہ سنی سنائی باتوں یا مخالفانہ پمفلٹ پڑھ کر نہ کریں بلکہ ان کے بارے میں جو شبہات پائے جاتے ہیں ان کو ان کی کتابوں سے بذات خود مطالعہ کر کے عمل کریں بہتر یہ ہے کہ ان کے خلاف جو باتیں آپ کے علم میں آئی ہیں ان کی خود تحقیق کریں جماعت والوں سے ان کے بارے میں پوچھیں یا جن کتابوں کے حوالے دیئے گئے ہیں ان کتابوں کا بذاتِ خود مطالعہ کریں اور تبلیغی جماعت والوں کی جو چند مخصوص کتابیں ہیں ان کا ضرور مطالعہ کریں خاص طو پر فضائل حج، فضائل درود شریف، فضائل صدقات، فضائل حیات الصحابہ وغیرہ ان کی ان کتابوں کے مطالعہ سے آپ دیکھیں گے کہ عشق رسول کی جو بلندیاں ان لوگوں میں پائی جاتی ہیں وہ کتنی بے مثال ہیں آئمہ مساجد سے خصوصی گزارش یہ ہے کہ آپ ایک تو کسی کو ان کے پاس بیٹھنے سے منع نہ کریں اور دوسرا اپنے خطاب میں ان کے بارے سنی سنائی باتیں نشر نہ کریں بلکہ تحقیق کر کے بیان کریں۔

ضروری گذارش:

جب آپ کی مسجد میں تبلیغی جماعت آئے تو ایک دن یا ایک رات ان کے ساتھ گزار لینا انشاء اللہ حقیقت معلوم ہو جائے گی یعنی جو شکوک شبہات لوگوں نے بلا تحقیق پیدا کر رکھے ہیں بفضلہ تعالیٰ سب دور ہو جائیں گے۔

لوٹ پیچھے کی طرف اے گردش ایام تو

ہم خاندانی طبیب ہیں سن 1880ء سے ہم طب کے پیشہ سے منسلک ہیں موجودہ دواخانہ سن 1973ء میں قائم کیا گیا اس وقت تین طبیب خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ جن کا مختصر تعارف یہ ہے۔

۱۔ حکیم محمد لطیف رجسٹرڈ درجہ اوّل عمر 82 سال

۲۔ حکیم عبدالرحمٰن عابد مستند طبیہ کالج لاہور عمر 54 سال

۳۔ حکیم عبدالقدیر ساجد مستند طبیہ کالج لاہور عمر 50 سال

بفضلہ تعالیٰ بیماریوں کا علاج نہایت کامیابی سے کیا جاتا ہے۔ خصوصاً پرانی بیماریاں مثلاً دمہ، جلدی الرجی داد چنبل وغیرہ

پرانی امراض معدہ السر وغیرہ صرف تین دن میں فائدہ واضح ہوتا ہے عورتوں کی بیماریاں خصوصاً اٹھراء، اسقاط حمل، لیکوریا اور بے اولادی سوکھے ہوئے بچے بچوں کے سر کا بڑھ جانا وغیرہ بچوں کے اسہال عموماً ایک ہی دن میں رک جاتے ہیں برص، کان بہنا غرض ہر مرض کا نہایت کامیاب علاج کیا جاتا ہے امراض معدہ اور مالی خولیا کا خصوصی علاج کیا جاتا ہے مردانہ قوت جملہ امراض کا نہایت کامیاب علاج کیا جاتا ہے۔ دور دراز کے حضرات بذریعہ ٹیلی فون یا بذریعہ جوابی لفافہ مشورہ لے سکتے ہیں۔

نوٹ: ٹی بی، کینسر، دل کے شریانوں کا بند ہو جانا وغیرہ امراض کا تا حال کامیاب علاج ہمارے ہاں موجود نہیں ہے۔ اس لیے ایسے مریض رجوع نہ کریں۔

سبیل صحت دواخانہ کوٹ شہاب الدین نزد جامعہ مسجد حنفیہ رضویہ

شاہدرہ لاہور 0333-4599854-0333-4389638

0331-4310810-0345-4732747

دوسرا پتہ گلی نمبر 5A نزد ڈیرا رانا محمد اقبال خاں (ایم پی اے) کوٹ شہاب الدین شاہدرہ لاہور